



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کپڑا لٹکانے کے کیا حدود ہیں اور کپڑے لٹکانے کی آخر حد کہاں تک ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مردوں کے لیے کپڑا لٹکانا حرام ہے اور جو شخص باز نہ آئے اسے تعزیری سزا دی جائے گی۔ مومن کاتہ بند نصف پنڈلیوں تک ہوتا ہے۔ کپڑا اگر پنڈلیوں اور ٹخنوں کے درمیان ہو تو جائز ہے البتہ ٹخنوں کے نیچے ہو تو حرام ہے۔ ایسا کرنے والے کو دنیا میں تعزیری سزا اور آخرت میں عذاب ہوگا کیونکہ امام بخاری اور امام مسلم نے حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

(ما اسفل منا لکعبین من الازار فوفی النار) (صحیح البخاری، اللباس، باب ما اسفل منا لکعبین من الازار فوفی النار: ۵۷۸۷)

”جو تہ بند ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم کی آگ میں ہوگا۔“

(نیز دیگر بہت سی صحیح احادیث سے بھی یہ ثابت ہے۔)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 255

محدث فتویٰ